





ایک تصی سی چڑیا چونچ میں گھاس کا سوکھا تنکا لے کر جھرو کے سے اندرآئی۔اس نے یہ تنکا اس جگہ رکھ دیا جہاں وہ گھونسلہ بنارہی تھی۔ یہ چڑیا بڑی محنت اور لگن سے اپنا گھونسلہ بنانے میں لگی ہوئی تھی۔ وہ تنکوں، درخت کے پتوں، کپڑے کی کترنوں، طرح طرح کے دھا گوں اور شتلیوں کو اپنے گھونسلے کا ھتہ بناتی جارہی تھی۔شام ہوتے ہوتے گھونسلہ تیار ہوگیا اور چڑا چڑیا چین سے اپنے نئے گھونسلے میں جاکر سوگئے،ٹھیک ویسے ہی جیسے آپ اپنے اپنے اگھروں میں اطمینان، چین اور بے فکری کی نیند سوتے ہیں۔

جب باہر سخت گرمی ہو، لؤچل رہی ہو، بارش کا موسم ہو یا سردی ہوتو گھر کی حصت آپ کو گرمی، سردی، بھیکنے اور بیمار پڑنے سے بچاتی ہے۔ کہتے ہیں کہ انسان کی بنیادی ضرور تیں روٹی، کپڑا اور مکان ہیں۔

ابھی گھونسلہ بنے دوہی دن ہوئے تھے کہ ما لک کی نظراس پر پڑی اورنوکر سے گھونسلہ نڑوادیا۔ چڑیا بے چاری چؤں چؤں کرکے بہت روئی۔ جب اس کاغم کیچھ کم ہوا تو پھر گھونسلہ بنانے میں لگ گئی۔اس بارنوکرنے بننے سے پہلے ہی گھونسلہ توڑ دیا۔ کسی کا گھر چھن جائے یا ٹوٹ جائے تو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ جتنا بڑاظلم کسی پرندے کو پنجرے میں قید کرنا ہے، اس سے بھی بڑاظلم اس کا گھونسلہ توڑنا ہے۔



کچھ دنوں بعدنو کر چھٹی پر گیا تو بی چڑیانے

دوبارہ گونسلہ بنایا اور رہنے گئیں۔اس میں دونتھے مئے بیچ دکھائی دیے۔ بیچوں سے بھی پیار کرتے ہیں۔ نوکر نے آکر بیچ دیکھے تو اسے بھی بیچوں سے پیار ہوگیا۔اس نے سوچا بیچوں کے بڑے ہونے تک گھونسلہ نہیں توڑوں گا۔

بیچوں کو دکھے کر تو مالک بھی نرم پڑگیا اور اس کی بیوی نے تو سختی سے منع کر دیا تھا کہ گھونسلے کو ہر گزنہ چھیڑا جائے، کیونکہ بہت ہی کام کی چیزیں گھونسلے میں ال جایا کرتی تھیں۔ جیسے کتابیں پیک کرنے کے لیے شکی، سوئی دھا گا ہیفٹی پن، ہیئر پن جب بھی بیوی صاحبہ کو ضرورت ہوتی کری پر چڑھ کرہا تھو ڈال کر نکال لیتیں اور جس دن ان کی کھوئی ہوئی انگوٹی بی چڑیا کے بہاں حفاظت سے رکھی ہوئی مل گئی، اس دن تو میاں بیوی نے خوش ہوکر دن ان کی کھوئی ہوئی انگوٹی بی چڑیا کی دعوت کی۔اب چڑیا الک کے بھی چھوٹے موٹے کام کرنے گی۔ جیسے ایک دن پوسٹ مین مالک کا خط نیچ گڑا کی دعوت کی۔اب چڑیا ہمت کر کے لفافہ اپنی چوٹی میں اٹھا کر کسی نہ کسی طرح پھدک کراو پر لے بی آئی اور انسانوں کی دوئی صدیوں سے چلی آر بی ہے اور ہمیشہ چاتی اسے دروازے پر گرادیا۔اس طرح وہ لفافہ مالک کوئل گیا۔ مالک چڑیا کے جسن اور مہریان تھے۔موقع ملتے ہی ہمیں کسی کے احسان کا بدلہ چکا دینا چاہیے۔ بہر حال، چڑیوں اور انسانوں کی دوئی صدیوں سے چلی آر بی ہے اور ہمیشہ چاتی رہے گیا۔اس لیے کہ پرندوں کی چہاریں، چڑیوں اور انسانوں کی دوئی صدیوں سے چلی آر بی سے ہیں۔

(شفیقه فرحت)





#### معنی یاد شیجیے:

تجروكا : ايك طرح كاروثن دان

نى : دكھ

محسن : احسان کرنے والا

چېکاري : پرندول کې چېچهاه په

2 نیچے لکھے ہوئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے:

گھونسلہ (عام طور پر اس لفظ کو گھوسلہ یعنی بغیر نون غنہ کے بولا جاتا ہے) منع لفافہ

## غور کیجی:

(i) انسان اور پرندوں کے نے لگاؤ اور محبت کا تصور تیجیے۔ ہمارے آس پاس پائے جانے والے یہ جانور اور پرندے انسان کے ساتھ کیسے گھل مِل جاتے ہیں اور ہماری زندگی کا حصہ بن جاتے ہیں۔

# ملا سوچيه اور بتايئه:

- (i) چڑیااپنا گھونسلہ کس طرح بناتی ہے؟
- (ii) گھر کی حجیت ہمارے لیے کیوں ضروری ہے؟
- (iii) چڑیا کے گھونسلے میں کون کون سی چیزیں مل جاتی تھیں؟

جان يجيان

(iv) چڑیا کے کس کام سے مالک بہت خوش ہوئے؟

#### خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریے:

میٹھے لفافہ مکان گھونسلہ دوسی

(i) چڑیا بڑی محنت اور کگن سے اپنا ......بنانے میں لگی ہوئی تھی۔

(ii) انسان کی بنیادی ضرورتیں روٹی، کپڑااور...... ہیں۔

(iii) چڑیاا پنی چونچ میں مالک کا ایک ....سے کر آئی اور دروازے پر گرادیا۔

(iv) چڑیوں اور انسانوں کی .....صدیوں سے چلی آ رہی ہے۔

(v) چڑیوں کی چؤں چؤں دنیا کے بہت سے .....نغموں میں سے ایک ہے۔

### 6 نیجے لکھے ہوئے لفظول کے واحد کھیے:

کپڑے ضرورتیں کتابیں چیزیں چہکاریں

#### ملی کام:

- (i) اس بات پرغور کیجیے کہ آپ کا گھر سردی، گرمی اور برسات کے موسموں سے آپ کوئس طرح محفوظ رکھتا ہے۔اس کے بارے میں یانچ جملے کھیے۔
- ہے۔ ان سے بارے میں گھیے اور (ii) آپ ایس کے علاقے میں چڑیا کا گھونسلہ تلاش کیجیے، اس کوغور سے دیکھیے اور اس کے بارے میں گھیے۔